حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے لیے مقام محمود کی دعا کرنے کی حکمت

مجیب: ابو صدیق محمد ابوبکر عطاری

فتوی نمبر: WAT-929

تاریخ اجراء: 29ذوالحجۃالحرام1443ھ /29جولائی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اللہ تعالی نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام محمود عطا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے تو جب یہ اللہ تعالی کا وعدہ ہے تو ہم اذان کے بعد جو دعا کرتے ہیں اس میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مقام محمود کی دعا کیوں کرتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یقینا اللہ تعالی نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے مقام محمود کا وعدہ فرمایا ہے اور اللہ پاک اپنے وعدے کے خلاف نہیں فرماتا، مسلمان نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مقام محمود کی دعا اپنے فائدے کے لیے کرتے ہیں کہ بحکم حدیث جو مسلمان نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مقام محمود کی دعا کرے اسے قیامت کے دن شافعِ امم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ چنانچہ (صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الدعاء عند النداء) میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ کی مرویات سے حدیث پاک منقول ہے کہ:"اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اذان سن کر یہ دعا کرے "اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ القَائِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الوَسِیلَۃَ وَالفَضِیلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیعَۃَ وَابعَثہُ مَقَامًا مَّحمُودَنِ الَّذِی وَعَدتَّہٗ"تو اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہوگئی۔"

اور (صحیح مسلم شریف، کتاب الصلاۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن۔۔الخ) کی حدیث میں اس دعا کے پڑھنے سے پہلے درود پاک پڑھنے کا بھی فرمایا:"عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عَمرِو بْنِ العاصِ رضِيَ اللہ عنْھُما أَنه سَمِع رسُولَ اللہِ صَلّی اللہُ عَلَیْہِ وسَلَّم یقُولُ: (إِذا سمِعْتُمُ النِّداءَ فَقُولُوا مِثْلَ ما یقُولُ، ثُمَّ صَلُّوا علَيَّ،

فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْراً، ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ، فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لا تَنْبَغِي إِلاَّ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ)“

تفسیر صراط الجنان میں سورہ بنی اسرائیل کی آیت 79 کے تحت ہے: ”یاد رہے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو یقینی طور پر وسیلہ اور مقام محمود عطا فرمائے گا، چاہے مسلمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس کی دعا کریں یا نہ کریں کیونکہ یہ اللہ تعالی کا اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ ہے اور اللہ تعالی اپنے وعدے کے خلاف نہیں فرماتا، البتہ مسلمانوں کو اس کی دعا مانگنے کی جو ترغیب دی گئی ہے وہ اس لیے ہے کہ اس میں ان کا اپنا عظیم فائدہ ہے کہ اس عمل کے ذریعے انھیں سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو گی۔“

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم